خطبات

دارلامه

خصوصی خطاب

بیان ۲

دین کے کام کرنے والوں کو تین انعام



مصنف

محترم ریحان صاحب

خطبات

دارلامہ

بیان ۲

خصوصی بیان - محترم ریحان صاحب

موضوع - دین کے راستے میں تین انعام

مسجد - سرینگر راجباغ

وقت - بعد فجر

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

خطبات

دارلامه

بیان ۲

الحمد لله نحمدہ ونستعینه ونستغفرہ ونؤمن به ونتوکل علیه ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یهدہ الله فلا مضلله ومن یضلل فلا هادی له ونشهد ان لا اله الا الله وحدہ لا شریک له ونشهد ان سیدنا ومولٰنا محمدا عبدہ ورسوله

فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ

میرے محترم بھائیوں بزرگوں دوستوں
اللہ پاک کا بے انتہا کرم احسان ہے جس اللہ پاک نے ہمیں یہاں دین کی نسبت پر ایمان کی نسبت پر بیٹھنے کی توفیق عطا فرمائی
اللہ تعالی سے دعا ہے اللہ تعالی ہمارا یہاں بیٹھنے کو قبول فرمائے ، اللہ تعالی بولنے والے کو حق بات کہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالی سننے والوں کو پورے اخلاص توجہ اور محبت کے ساتھ سننے کی توفیق عطا فرمائے
میرے بزرگوں دوستوں دنیا کے اندر جو بھی انسان آیا ہے اس پہ حالات کا آنا لازم ہے ، چاہے وہ دیندار ہو چاہے وہ بے دین ہو ، چاہے وہ فرمانبردار ہو چاہے وہ نافرمان ہو ، چاہے وہ نیک ہو چاہے وہ بد ہو ، تو حالات سب پہ آتے ہیں ، ایک انسان نماز کی پابندی کرتا ہے اس کے گھر میں بھی بیمار داری ہوتی ہے اور ایک انسان بے نمازی ہے اس کے گھر میں بھی بیمارداری ہوتی ہے ، ایک انسان دین کا کام کرتا ہے اس پہ بھی قرض داری ہوتی ہے اور ایک انسان دین سے دور ہے اس پہ بھی قرض داری ہوتی ہے
بظاہر تو دنیا کے لوگوں کے سامنے یہ دونوں برابر ہیں دیندار بھی اور بے دین بھی ، لیکن اللہ کے سامنے یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ، اللہ تعالی ہمیں سمجھاتے ہیں اللہ تعالی ہمیں مثال دیتے ہیں جیسے ایک استاد اپنے شاگرد کو سمجھاتا ہے ویسے ہی اللہ پاک ہمیں سمجھانا چاہتے ہیں کہ دنیا کے لوگوں کے نظروں میں دین دار اور بے دین برابر ہو سکتے ہیں لیکن اللہ کے نظروں میں ان میں آسمان اور زمین کی فرق ہے
اللہ تعالی قران کے اندر فرماتے ہیں جیسے ایک زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتا ، جیسے دن اور رات برابر نہیں ہو سکتا جیسے سایہ اور دھوپ برابر نہیں ہو سکتا ویسے ہی ایک دیندار اور بے دین کبھی برابر نہیں ہو سکتے، ان میں آسمان و زمین کی فرق ہے

ہاں میرے بھائیوں دنیا کے اندر حالاتوں کا آنا لازم ہے لیکن اللہ تعالی کا وعدہ ہے
کہ جو بھی دین کا کام کرے گا اللہ تعالی اس کو تین انعاماتوں سے نوازے گا
اور یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ کا وعدہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا ، کہ جو بھی بندہ دین
کا کام کرے گا اللہ تعالی اس کو تین انعام عطا فرمائیں گے
پہلا انعام کہ جو بھی بندہ دین کا کام کرے گا دین کی تکالیف برداشت کرے گا
اور دین پہ استقامت رکھے گا تو موت سے پہلے اللہ تعالی اس کو ہدایت دیں گے ،
یہ اللہ کا وعدہ ہے جیسے اللہ تعالی نے بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو ہدایت دی
ویسے ان لوگوں کو بھی ہدایت دیں گے جو دین کا کام کریں گے اور دین پہ ثابت
قدم رہیں گے
بلال رضہ اللہ تعالی عنہ نے دین کے لیے بہت تکالیف اٹھائی لیکن دین پہ ثابت
قدم رہے ، کافروں نے قید کیا اور بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو بہت مارتے تھے
بہت تکلیفیں پہنچاتے تھے یہاں تک کہ گرم ریت پہ لٹایا جاتا تھا اور سینے پہ چٹان
رکھی جاتی تھی اور کہتے تھے ایمان کو چھوڑو
لیکن بزرگوں دوستوں بلال کی زبان سے خالی ایک لفظ نکلتا تھا احد احد کہ اللہ
ایک ہے اللہ ایک ہے ، اتنی تکالیف اٹھانے کے بعد بھی بلال رضہ اللہ تعالی عنہ
دین پہ ثابت قدم رہے ، کیونکہ میرے بزرگوں قربانی کے بغیر دین ہماری
زندگیوں میں نہیں آئے گا ، دین کے لیے قربانیوں کا دینا لازم ہے
انبیاء نے قربانیاں دی صحابہ نے قربانیاں دی تابعین نے قربان دی ہمارے
بزرگوں نے قربانیاں دی اور انھی کی قربانیوں کی بدولت آج ہم ایمان والے ہیں
ہم جو یہاں پہ بیٹھے ہیں دین کی بات سنتے ہیں یہ ایسے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے
پیچھے بھی رونے والے ہوں گے ہمارے پیچھے بھی ہم لوگوں کے لیے بہت
سارے لوگوں نے قربانیاں دی ہوں گی تب جا کر ہم یہاں اس وقت جمع ہوئے
ہیں

اور یہ ایسے ہی نہیں ہوتا ہے بلکہ دین جو ہے وہ قربانی سے پھیلا ہے , اور جس چیز کی قربانی دی جاتی ہے اس چیز میں اضافہ ہوتا ہے , بکریوں کی قربانی دی جاتی ہے تو دن بہ دن بکریاں زیادہ ہو جاتی ہیں اور کتوں کی قربانی نہیں دی جاتی ہے تو کتے کم ہوتے جاتے ہیں تو جس چیز کی قربانی دی جاتی ہے وہ چیز وجود میں آتی ہے اور میرے بزرگوں دوستوں دین پہ بہت ساری قربانیاں لگی ہیں ، تب جا کر یہ دین ہم تک پہنچا ہے

اللہ کے نبی علیہ السلام نے قربانیاں دی ، طائف کے لوگوں نے پتھر چلائے ، احد کے دامن میں دانت مبارک شہید ہوئے ، کندھا زخمی ہوا ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جادو گر کہا گیا ، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ پر پتھر باندھے اور اس کے باوجود بہت ساری قربانیاں اللہ کے نبی علیہ السلام نے دی اور تب جا کر یہ دین ہم تک پہنچا

اور اس کے بعد صحابہ نے قربانیاں دی

ہاں میرے بزرگوں اور دوستوں

حضرت خباب رضی اللہ تعالی عنہ کو آگ پے لٹایا گیا اور جو اس کے جسم سے خون اور پیپ نکلتا تھا اس سے آگ بجھ جاتی تھی

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کو گرم تیل کے اندر جلایا گیا

حضرت سمیہ رضی اللہ تعالی عنہ کو شہید کیا گیا

حضرت حمزہ رضہ تعالی عنہ کے کلیجے کو چبایا گیا

حضرت زنیرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو نابینا کیا گیا

حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کے سینے پہ چٹان رکھی جاتی تھی

اور بہت سارے صحابہ نے قربانیاں دے کر یہ دین ہم تک پہنچایا ، یہ دین ہم تک مفت میں نہیں پہنچا ہے اس کے پیچھے بہت ساری قربانیاں لگی ہیں

اس کے بعد تابعین نے قربانیاں دی ، اس کے بعد تبع تابعین کا دور آیا انہوں نے قربانیاں دی ، اس کے بعد بزرگان دین کا دور آیا انہوں نے قربانیاں دی اور آج بھی بہت سارے لوگ دنیا کے اندر اس دین پہ قربانیاں دیتے ہیں، اور وقت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی اپنے نیک بندوں کو کھڑا کرے گا جو اس دین پہ قربانیاں دیں گے کیونکہ میرے بھائیوں جہاں پہ شر ہوگا وہاں پہ خیر ضرور آتی ہے اور خیر جو ہے وہ قربانی سے پھیلتا ہے اور ہمیشہ خیر ہی غالب آجاتا ہے

تو اس لیے میرے بزرگوں دوستوں دین قربانی چاہتا ہے اور یہی قربانی حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ نے دی، دین کے لیے اس نے بہت تکلیفیں اٹھائی لیکن وہ دین پہ ثابت قدم رہا، اور اللہ کا وعدہ ہے جو بھی دین کا کام کرے گا اللہ تعالی ان کو تین انعام عطا فرمائیں گے ، پہلا انعام اللہ تعالی اس کو ہدایت دیں گے اور یہ انعام اللہ تعالی نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو عطا کیا

ایک مرتبہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام صحابہ میں خطاب کر رہے تھے اور اچانک اللہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا این بلال بلال کہاں ہے

تو بلال رضی اللہ تعالی عنہ ایک کونے میں کھڑے تھے وہ کھڑے ہوئے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں

تو اللہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا بلال میرے پاس ابھی جبرائیل علیہ السلام آئے، اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا جو غلام ہیں بلال رضی اللہ تعالی عنہ اس نے دین کے لیے بہت تکلیفیں اٹھائی ہے تو اللہ تعالی نے اس کو ہدایت دی ہے اور بلال کے ذریعے سے اللہ تعالی نے حبشہ والوں کی بھی ہدایت لکھ لی ہے

ہاں میرے بزرگوں دوستوں جو دین کا کام کرے گا اللہ کا وعدہ ہے کہ اس کو تین انعام عطا فرمائیں گے پہلا انعام کیا اللہ تعالی اس کو ہدایت دیں گے اور یہ انعام اللہ تعالی نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو عطا کیا

تو جو وعدے بلال رضہ اللہ تعالی عنہ کے ساتھ تھے وہ وعدے ہمارے ساتھ بھی ہیں
اور دوسرا انعام اللہ تعالی کیا عطا فرمائیں گے کہ اللہ کا وعدہ ہے کہ جو بھی بندہ دین کا کام کرے گا تو اللہ تعالی اس کو جہنم کی آگ سے بری کریں گے جہنم کی آگ سے نجات دے گے اب آپ کہیں کہ یہ وعدہ کس کے ساتھ ہے یہ وعدہ بھی ان لوگوں کے ساتھ ہے جو دین کا کام کریں گے اور دین کے کام میں ان کو تکلیفیں آئیں گی اور ان تکلیفوں کے باوجود وہ دین پہ ثابت قدم رہیں گے
ہاں میرے بزرگوں دوستوں
اور یہ انعام بھی اللہ تعالی نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو عطا فرمایا کہ دنیا کے اندر ہی نبی علیہ السلام کی زبان مبارک سے ان کو یہ بشارت دی گئی
اللہ کے نبی علیہ السلام کا معمول تھا کہ فجر کی نماز کے بعد اپنے صحابہ سے فرماتے تھے کہ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے تو وہ بتائے میں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا
اور ایک دن اللہ کے نبی علیہ السلام نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ آج کوئی اپنا خواب بیان نہیں کرے گا آج میں اپنا خواب بیان کرتا ہوں
کہ میں نے رات کو خواب دیکھا کہ میرے پاس دو فرشتے آئے وہ مجھے آسمانوں پہ لے گئے یہاں تک کہ ہم جنت کے قریب پہنچے اور جو جنت کا دروازہ تھا وہ بند تھا لیکن اندر جنت میں کسی آدمی کے چلنے کی آواز آرہی تھی
تو میں نے فرشتوں سے فرمایا یہ کیسی جنت ہے کہ مجھ سے بھی پہلے جنت میں کوئی داخل ہوا ہے تو ان فرشتوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی علیہ السلام یہ آپ کا غلام ہے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ
میرے بزرگوں دوستوں

آپ دیکھیں کتنا خوش نصیب حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ ہیں
اور جب اللہ کے نبی علیہ السلام یہ خواب بیان کر رہے تھے تو بلال رضہ اللہ تعالی عنہ بھی وہاں پہ موجود تھے ، نبی علیہ السلام کی زبان مبارک سے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو بشارت دی گئی
تو میرے محترم بزرگوں دوستوں یہ انعام بھی اللہ تعالی نے بلال کو عطا فرمایا اور جو بھی دین کا کام کریں گے دین پہ ثابت قدم رہیں گے اللہ تعالی یہ انعام ان کو بھی عطا فرمائیں گے ، ہاں تو بھائیوں جو بھی دین کا کام کرے گے اللہ تعالی ان کو تین انعام عطا فرمائیں گے پہلا انعام کیا اللہ تعالی ان کو ہدایت دیں گا دوسرا انعام جہنم کی آگ سے بری کیا جائے گا اور تیسرا انعام کہ موت سے پہلے اللہ تعالی کی مدد ان کے قدم قدم کے ساتھ ہوگی
اللہ تعالی کی مدد قدم قدم کے ساتھ ہونا اس کا مطلب کیا ہے تو میرے بھائی اس کا مطلب یہ ہے کہ موت کے وقت اس بندے کو کلمہ نصیب ہو جائے گا اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ جس بندے کا انتقال اس حال میں ہو جائے کہ موت کے وقت وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو اس پہ جنت واجب ہے
اور یہ انعام بھی اللہ تعالی نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو عطا کیا ،
نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ ملک شام چلے گئے ، اور شام کا وقت تھا اور بلال رضی اللہ تعالی عنہ کا سر ان کی اہلیہ کے گود میں تھا اور اپنی اہلیہ کو کہہ رہے تھے کل میں نے خواب میں نبی علیہ السلام کو دیکھا اور انہوں نے فرمایا بلال کل تمہیں ہمارے پاس آنا ہے اور اسی حالت میں بلال رضی اللہ تعالی عنہ کی زبان سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلتا ہے اور اسی حالت میں بلال رضی اللہ تعالی عنہ کی روح پرواز ہوتی ہے

ہاں میرے بھائی یہ وعدہ بھی اللہ کا ہے کہ جو بھی دین کا کام کرے گے اللہ تعالی موت سے پہلے ان کو کلمہ نصیب فرمائیں گے

اور یہ انعام بھی اللہ تعالی نے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو عطا کیا

میرے محترم بھائیوں بزرگوں دوستوں میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ دنیا کے اندر حالاتوں کا آنا لازم ہے اور اگر ہم ان حالاتوں میں دین پہ ثابت قدم رہیں گے دین کا کام کریں گے تو اللہ تعالی یہ تین انعام ہمیں بھی عطا فرمائیں گے

اور یہ تین انعام ایسے ہیں جو بازار میں سے نہیں ملیں گے جو کسی منڈی سے نہیں ملیں گے بلکہ یہ تین انعام اللہ تعالی عطا فرمائیں گے اور ان لوگوں کو عطا فرمائیں گے جو دین کا کام کریں گے

اور جو لوگ دین کا کام نہیں کریں گے وہ ان تین انعامات سے محروم ہو جائیں گے اور کتنا بد نصیب ہے وہ انسان کتنا نادان ہے وہ انسان جو ان تین انعاماتوں کو پانے کی کوشش نہ کریں

تو میرے بھائی

کون کون چاہتا ہے کہ ہمیں یہ تین انعامات عطا ہو ، ان تین انعاماتوں کو پانے کے لیے اللہ کے راستے میں جدوجہد ہے ، ان تین انعاماتوں کو پانے کے لیے اپنے مال جان وقت کی قربانی دینی ہے

تو ہم سب یہاں سے یہ ارادہ کرکے اٹھے گے کہ ہم اپنے مال کو اپنی جان کو اپنے وقت کو اللہ کے دین پہ لگائیں گے ، اللہ کے احکاموں کے مطابق لگائیں گے اور اللہ کے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے بتائے ہوئے راستے پہ لگائیں گے

اللہ تعالی ہم سب کو سننے کے ساتھ ساتھ عمل کی توفیق عطا فرمائے

و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین

طالب دعا

ریحان

خطبات دارلامه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُم وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ

و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین

طالب دعا

محترم ریحان صاحب